مذہبی اُمور کے ایسے افراد چٹ کر گئے جنہیں مولویوں کی اشیر باد حاصل تھی اور آج تک اُن سے کسی نے پوچھا تک نہیں۔ اقلیّتوں پر خرچ کرنے کے لیے کروڑوں روپے کہاں گئے؟

ایک سوال کے جواب میں پیٹر جان سہوترا نے کہا کہ اقلیّتوں کے مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ حل کرنے کی سوچ کا عملی مظاہرہ صرف اقلیّتی اُمور کی مکمل وزارت قائم کر کے ہی دیا جا سکتا ہے۔ لاکھوں اقلیّتی پاکستانی، وزیراعظم میاں محمد نواز شریف سے حق دیے جانے کے سلسلہ میں انقلابی فیصلے کی اُمید لگائے بیٹھے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اقلیّتوں کے مسائل کو صرف ان کے حقیقی نمائندے ہی بہتر طور پر سمجھ کر حل کرنے کے لیے کوئی اقدام کر سکتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اقلیّتی اُمور کی علیحدہ مکمل وزارت کے قیام سے دُنیا بھر میں پاکستان کا نہایت شاندار تأثر بنے گا اور پاکستان کا وقار بلند ہو گا۔ اقلیّتوں کے مسائل کو حل کرنے کے لیے مولویوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑا جا سکتا، کیوں کہ وہ ہمارے مسائل سمجھ ہی نہیں سکتے۔ (روز نامہ "پاکستان" - ۲۳ مئی ۱۹۹۷ء)

"مسیحی مومنین کے لیے علم الٰہیات کا آغاز"

[" عالمِ اسلام اور عیسائیت " کے قارئین کے لیے "مکتبہ عناویم پاکستان" کا نام اجنبی نہیں۔ مکتبہ کی چند کتابوں پر ہم تبصرے شائع کر چکے ہیں۔ اشاعتِ کتب کے ساتھ مکتبے نے درس و تدریس کا آغاز کیا ہے۔ پندرہ روزہ " نقیب کاتھولک " (یکم - ۱۵ جون ۱۹۹۷ء) نے حسبِ ذیل اطلاع دی ہے۔ مدیر]

"مکتبہ عناویم پاکستان (People's Forum for Contextual Theologies) ضلع گوجرانوالہ میں مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۹۷ء کو مسیحی مومنین کی تربیّت کے لیے علم الٰہیات کا باقاعدہ آغاز زیرِ نگرانی فادر عمانوئیل عاصی ہو گیا۔ ادارہ ہذا پچھلے سات سال سے پاکستان میں مقامی کلیسیا کی مضبوطی اور کلیسیا میں مومنین کی قیادت اور علمی شراکت کے لیے کام کر رہا ہے، اور روز بروز اس کے ممبران کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس وقت تک پاکستان کے تقریباً تمام بڑے شہروں میں اِس کی نمائندگی موجود ہے، لہٰذا یہ قدم اس کی زندگی میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ لاہور، پشاور اور گوجرانوالہ کے طلباء اور دیگر حضرات نے اس میں شرکت کر کے بائبل کی کتب کو اس کے سیاق و سباق، تاریخ، معاشرت اور سوچ کے حوالے سے آگاہی حاصل کر کے آج کے زمانوں میں اس کے معنی اور مفہوم کو ڈھالنے کی تربیّت حاصل کی۔"